اردو ڈیجیٹل پیپر

کانگریس درپن

بہار

روزنامہ

پٹنہ 11 مارچ ،سنیچر

میری ساری فون کالز ریکارڈ کی گئیں: کانگریس رہنما راہل گاندھی

انٹیلی جنس افسران نے مجھ سے کہا 'براہ کرم غور سے سنیں

نئی دہلی (ایجنسیز) کانگریس رہنما راہل گاندھی نے حکومت پر 'ان کے فون کو ٹیپ کرنے' کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ ان کے فون میں اسرائیلی اسپائی ویئر (جاسوسی یا نگرانی کے لیے استعمال ہونے والا سافٹ ویئر) لگایا گیا تھا جو ان کی تمام فون کال ریکارڈز کو ٹیپ کرتا تھا۔کیمبرج یونیورسٹی میں 'لرننگ ٹولسن ان دی 21 سینچوری' پر اپنے لیکچر کے دوران، راہل گاندھی نے دعویٰ کیا کہ میرے فون پر پیگاسس تھا۔ پیگاسس سے بڑی تعداد میں سیاستدانوں کی فون کالز ریکارڈ کی گئی ہیں۔انٹیلی جنس افسران نے مجھ سے کہا 'براہ کرم غور سے سنیں۔آپ کے فون سے چیزیں ریکارڈ ہورہی ہیں۔ یہ وہ مسلسل دباؤ ہے جو ہم محسوس کرتے ہیں۔کانگریس کے سابق صدر نے ہندوستان کی جمہوریت پر حکمران جماعت پر در پردہ حملہ کرتے ہوئے کہا ''ہندوستانی جمہوریت دباؤ اور حملے کا شکار ہے۔موجودہ ماحول میں ہم سب کو ہندوستانی جمہوریت کے بنیادی ڈھانچے پر حملے کا سامنا ہے۔ اس ماحول میں میڈیا، عدلیہ اور اپوزیشن کا کام مشکل ہو جاتا ہے۔کنیا کماری سے کشمیر تک اپنی 'بھارت جوڑو یاترا' کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ میں نے اس بات کو یقینی بنایا کہ میرے ساتھ چلنے والے سبھی لوگ خود کو محفوظ محسوس کریں۔ جب آپ کسی سے ملتے ہیں، تب ہی آپ ان کے حالات کو سمجھتے ہیں اور انہیں مشورہ دیتے ہیں۔

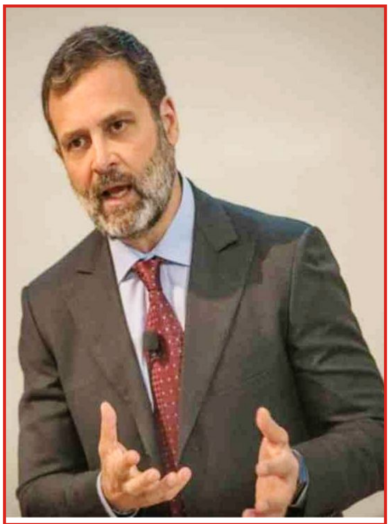

ایڈیٹر کے قلم سے

ہمارے کانگریس کارکنان

! ہم اپنے تمام اضلاع کے صدر، بلاک صدر اور تمام کارکنان سے گزارش کرتے ہیں کہ کانگریس درپن میں اپنے ضلع اور بلاک سطح کی خبریں بھیجیں، جسے ہم ترجیحات کی بنیاد پر جگہ دیتے ہیں۔ یہاں کوئی بھی چھوٹا یا بڑا نہیں سمجھا جاتا۔ بہار پردیش کانگریس کمیٹی کو ایک طاقتور صدر ملا ہے اور ایسے میں ہم کارکنوں کی جوابدہی ہے کہ کانگریس سے جڑی ہر بات کی اطلاع صدر محترم اور تمام کارکنان تک پہنچائیں۔ کانگریس درپن جو مضبوط ذریعہ ہے۔ آج کے اس ڈیجیٹل دنیا میں کانگریس درپن کی تعمیر، کارکنوں کو مضبوطی حاصل کرنے کی ایک پہل ہے۔ اکبرالہٰ آبادی نے کیا خوب فرمایا ہے۔

کھینچو نہ کمانوں کو نہ تلوار نکالو

جب توپ مقابل ہو تو اخبار نکالو

ڈاکٹر سنجئے یادو

ایڈیٹر مع کانگریس کارکن جہان آباد پارلیمانی حلقہ

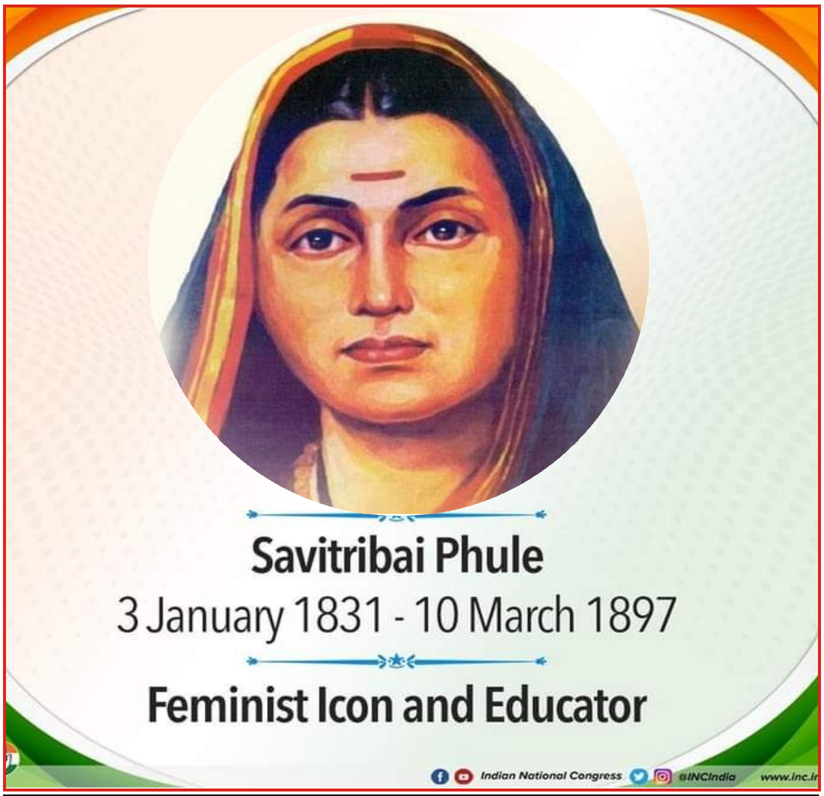

ان کی برسی پر، ہم ساوتری بائی پھولے کی وراثت کو یاد کرتے ہیں، جنہوں نے خواتین اور پسماندہ لوگوں کی تعلیم کو آگے بڑھانے میں مدد کی۔ ہندوستان کی پہلی خاتون ٹیچر کے طور پر، انہوں نے مساوات اور انصاف کی تلاش میں معاشرے کے جابرانہ اصولوں کو چیلنج کیا۔

'آپ' والے من گھڑت اسکیموں سے اب دھلی والوں کو بھکا نہیں سکتے: چودھری انل کمار

نئی دہلی، دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر چودھری نے شراب گھوٹالہ میں داغدار سوربھ بھردواج اور آتشی کو دہلی حکومت میں وزیر بنانے کے فیصلے کے بعد ثابت کیا کہ کیجریوال کے پاس وزیر بنانے کے لیے صاف شبیہ والے ایم ایل اے نہیں ہیں۔ ریاستی کانگریس صدر نے کہا کہ اروند کیجریوال بدعنوان لوگوں کو وزیر بنا کر دہلی کے عوام کو دی گئی واضح اکثریت کی توہین کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ اروند کیجریوال جنہوں نے 28 دسمبر 2013 کو دہلی کے وزیراعلیٰ کے طور پر حلف لینے والے چھ وزراء کو کوہ نور بتایا تھا، اب تک جیل جا چکے ہیں۔ چودھری انل کمار نے کہا کہ انہوں نے کہا کہ سوربھ بھردواج جو کہ 2015 میں پہلی حکومت میں وزیر تھے، نے ایک گھوٹالہ کیا تھا، جس کی وجہ سے انہیں خود کجریوال نے نہیں دہرایا، اب مجبوری میں انہیں وزیر بنایا گیا ہے اور اس کے لیے میونسپل کارپوریشن میں 3 ماہ، میئر کے انتخابات میں رکاوٹیں پیدا کرنے والے آتشی کو وزارتی عہدہ دینا دہلی کے مستقبل کے لیے نقصان دہ ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دہلی میونسپل کارپوریشن کی تاریخ میں پہلے کبھی نہ ہونے والے بدقسمت واقعات آتشی نے نگم سدن میں میئر کے تمام انتخابات کرائے، جس کے دہلی کے عوام گواہ ہیں کہ کس طرح سے آدمی پارٹی کے کونسلروں نے، نگم سدن نے غنڈہ گردی کی، آئینی عمل کی خلاف ورزی کی اور جمہوریت کے وقار کو شرمندہ کیا۔ چودھری انل کمار نے کہا کہ کابینہ کی تشکیل کے وقت اروند کیجریوال نے نامزد وزراء کو کوہ نور کہا تھا، جن کی بدعنوانی ایک ایک کر کے بے نقاب ہوئی اور جیل چلے گئے یا انہیں اپنے عہدوں سے استعفیٰ دینا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ 2021-22 کی ایکسائز پالیسی جسے اب ختم کر دیا گیا ہے، اس نے پوری عام آدمی پارٹی کو غیر قانونی لین دین اور بدعنوانی کی لپیٹ میں لے لیا ہے، وہ دن دور نہیں جب اروند کیجریوال بھی جیل میں ہوں گے۔ ماسٹر مائنڈ اروند کیجریوال کے شراب گھوٹالے کی تحقیقات کے آگے بڑھنے کے ساتھ ہی اس کی زد میں آنے کا امکان ہے، جس سے بچنے کے لیے وہ نئی من گھڑت اسکیمیں بنا رہے ہیں۔ چودھری انل کمار نے کہا کہ سوربھ بھاردواج دہلی جل

بورڈ کے وائس چیئرمین ہیں، جن پر دہلی جل بورڈ میں 2600 کروڑ کے بدعنوانی کے گھپلے کا الزام ہے اور جس نے چراگ دہلی گاؤں میں سرکاری زمین پر ناجائز قبضہ کر کے پارٹی دفتر بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آتشی محکمہ تعلیم میں منیش سسودیا کے مشیر تھے، جو کلاس روم گھوٹالے میں برابر کے شریک ہیں۔

پٹنہ کے باپو آڈیٹوریم میں مسیحی برادری کی طرف سے بلیس بھارت فیسٹیول کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں ریاست بھر سے دس ہزار سے زائد افراد نے شرکت کی۔ انڈین نیشنل کانگریس بہار کے صدر و ایم پی ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ جی نے اس موقع پر مہمان خصوصی کی حیثیت سے باہمی محبت اور امن کا پیغام دیا۔ پروگرام کی کامیابی کے لیے پروگرام کے کوآرڈینیٹر ارون سانت جی اور اقلیتی محکمہ بہار کے چیئرمین منت اللہ رحمانی جی کا شکریہ۔

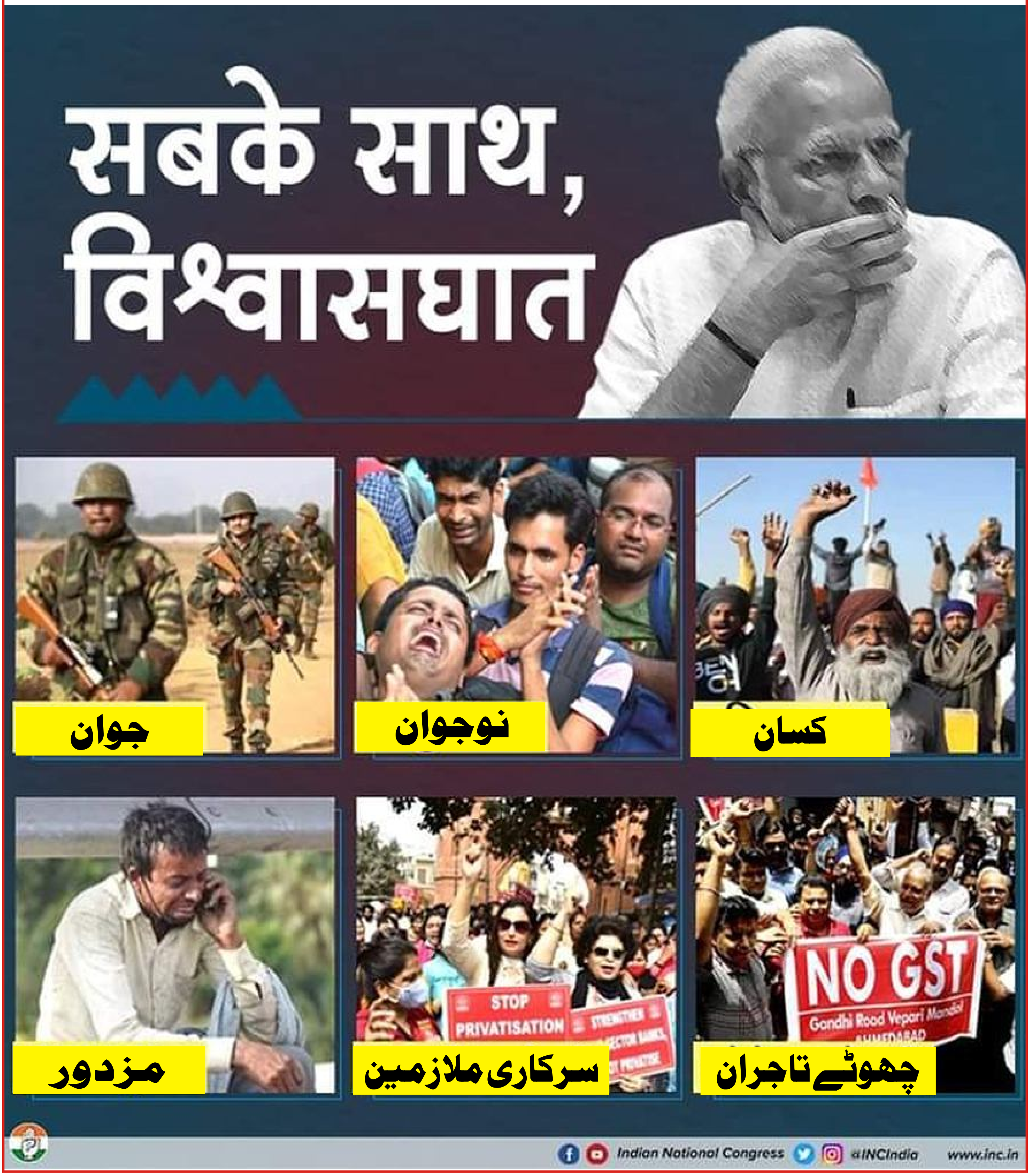

2014 کے بعد مودی حکومت نے مزدوروں کے حقوق کو سب سے زیادہ مجروح کیا۔ پہلے لیبر ویلفیئر کا ڈھانچہ تباہ کیا۔ پھر کانگریس کی طرف سے مزدوروں کے لئے بنائے گئے قوانین کو چند صنعت کاروں کے لئے کمزور کر دیا گیا۔: کانگریس صدر شری ملیکارجن کھرگے۔

ای ڈی، سی بی آئی، آئی ٹی تینوں بی جے پی کے بھائی بہن ہیں: راہل گاندھی

نئی دہلی: جب سے بی جے پی مرکز میں برسراقتدار آئی ہے، ای ڈی، سی بی آئی، آئی ٹی جیسے اداروں کو اپنا بھائی بہن بنا کر، تمام اپوزیشن جماعتوں کو بشمول کانگریس ،بائیں بازو، سوشلسٹ سوچ رکھنے والے لوگوں، اور غیر جانبدار صحافیوں وغیرہ کو بے وجہ ہراساں کرنے، گرفتار کر جیل بھیجنے اور پوچھ گچھ کرانے کا کام کرتے آرہی ہے ۔ مذکورہ خیالات کا اظہار بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی نمائندہ و علاقائی ترجمان پروفیسر وجے کمار مٹھو، سابق ایم ایل اے محمد خان علی، ضلع نائب صدر رام پرمود سنگھ، بابولال پرساد سنگھ، شیو کمار چورسیہ، پردومن دوبے، شرون پاسوان، سنیل کمار رام، امیت کمار عرف رنکو سنگھ، روپیش چودھری، ودیا شرما، راج کشور شرما، چندر بھوشن مشرا، سریندر مانجھی، ونود اپادھیائے، سوجیت کمار گپتا، محمد صمد، اشرف امام وغیرہ نے مشترکہ طور پر کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ 2014 سے لے کر آج تک مودی حکومت نے ای ڈی، سی بی آئی، آئی ٹی کے ذریعہ 95 فیصد اپوزیشن جماعتوں کے لوگوں کے یہاں ہی چھاپہ ماری کروانے اور دیگر کارروائیاں کرانے کا کام کر رہی ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ بہار میں جب سے مہاگٹھ بندھن (کانگریس + آر جے ڈی + جے ڈی یو + سی پی آئی + سی پی آئی ایم + سی پی آئی ایم ایل + ہم) کی حکومت بنی ہے، تب سے ای ڈی، سی بی آئی، آئی ٹی مسلسل بہار میں چھاپے ماری کر رہی ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ ملک کے بہادر، چوکنا، جدوجہد کرنے والے، معروف و مقبول اور ایماندار اپوزیشن رہنما مسٹر راہل گاندھی جیسے رہنما سے بھی ای ڈی نے پانچ دن تک 52 گھنٹے تک غیر ضروری پوچھ گچھ کرایا گیا، سونیا گاندھی کو بھی بیماری کی حالت میں دو دن تک ای ڈی کے دفتر بلایا گیا۔ رائے پور میں کانگریس کے کنونشن میں خلل ڈالنے کے لئے درجنوں کانگریس لیڈروں پر چھاپے ماری کرائی گئی لیکن انہیں کچھ ہاتھ نہیں لگا۔ ہولی جیسے عظیم تہوار میں آر جے ڈی سربراہ، جو حال ہی میں سنگاپور سے کڈنی ٹرانسپلانٹ کروا کر دہلی واپس آئے ہیں، ان کے پورے خاندان کے لوگوں کے پٹنہ سے دہلی تک کے گھر پر چھاپے ماری اور پوچھ گچھ کرائی جارہی ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ جب کوئی بھی حزب اختلاف جماعت کا رہنما چاہے وہ بدعنوانی اور گھوٹالے میں ملوث ہی کیوں نہ ہو لیکن جب وہ بی جے پی میں شامل ہو جاتا ہے تو اس کی تمام خرابیاں دور ہو جاتی ہیں جسے ملک کے عوام مسلسل دیکھ اور سمجھ رہی ہے اور آئندہ 2024 کے پارلیمانی انتخاب میں کراری جواب دینے کے لئے تیار ہے۔

کشن گنج کے معزز ایم ایل اے اظہار الحسین آج کشن گنج کے پولیس لائن میں ایس پی کشن گنج ڈاکٹر انعام الحق میگنو جی کے ذریعہ منعقد ہولی ملن تقریب میں پہنچنے پر گلدستہ پیش کر ہولی کی دلی مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

عوام پر ستم اور اپنے دوستوں پر کرم مودی حکومت کی پہچان: کانگریس

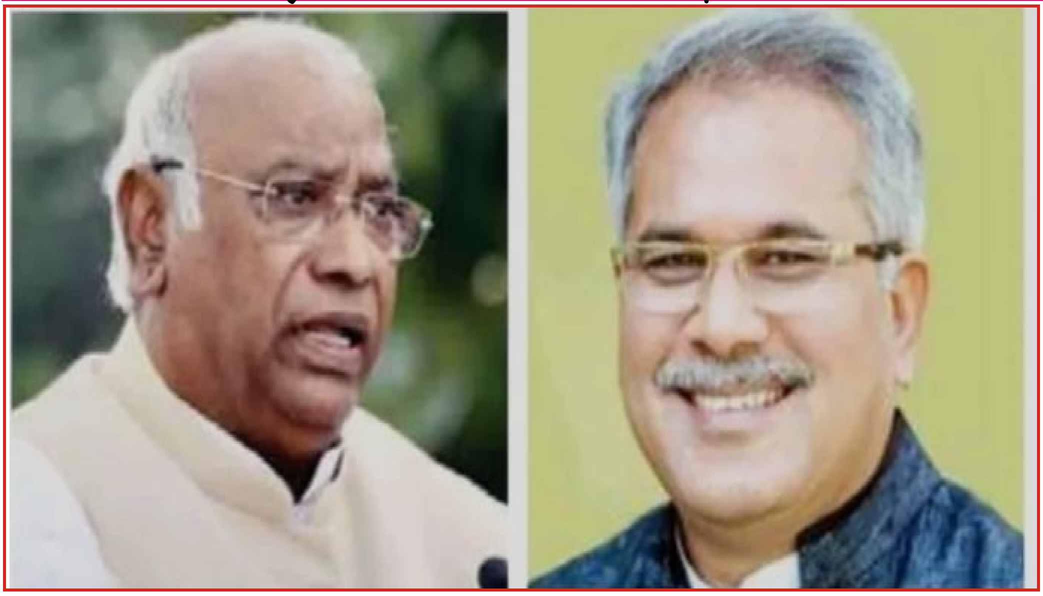

عوام پر ستم اور اپنے دوستوں پر کرم کرنے والی مودی حکومت نے ملک کو خوف، بھوک اور بدعنوانی کے جہنم میں دھکیل دیا ہے۔ 2014 سے پہلے جس رفتار سے ملک آگے بڑھ رہا تھا، آج اسی رفتار سے ملک میں نفرت اور تشدد بڑھ رہا ہے۔ معیشت کو تباہ کرنے والی مودی حکومت نے ملک کے 80 کروڑ لوگوں کو راشن کے لیے لائن میں کھڑا کر دیا ہے۔ خوفناک بے روزگاری نوجوانوں کی جان لے رہی ہے۔ مہنگائی کے ستائے عوام کا دکھ درد سننے والا کوئی نہیں۔ بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں بے لگام بدعنوانی اور جرائم نے لوگوں کی زندگی اجیرن کر دی ہے۔ طاقت کے نشے میں چور مرکزی حکومت کانگریس رہنماؤں کو دبانے کے لیے ایجنسیوں کا استعمال کر رہی ہے۔ مزدور، کسان، نوجوان سبھی بی جے پی کی پالیسیوں سے دھوکہ کھا گئے ہیں...وہ کراہ رہے ہیں۔ حکومت نے ملک کی حفاظت کے لیے سرحد پر کھڑے فوجیوں اور مستقبل کے منتظر ریٹائرڈ ملازمین کی پیٹھ میں چھرا گھونپنے کا کام کیا ہے۔ حکومت عوام کا خیال رکھنے کے بجائے دشمنوں کی طرح انتقام لے رہی ہے۔ ملک جاننا چاہتا ہے کہ کیا ایسی صورت حال کو مودی جی کی لغت میں اچھے دن کہتے ہیں۔ مودی جی، آپ صرف اپنے دماغ کی بات کرتے ہیں، عوام اپنے دکھی دماغ کی بات کس سے کرے؟

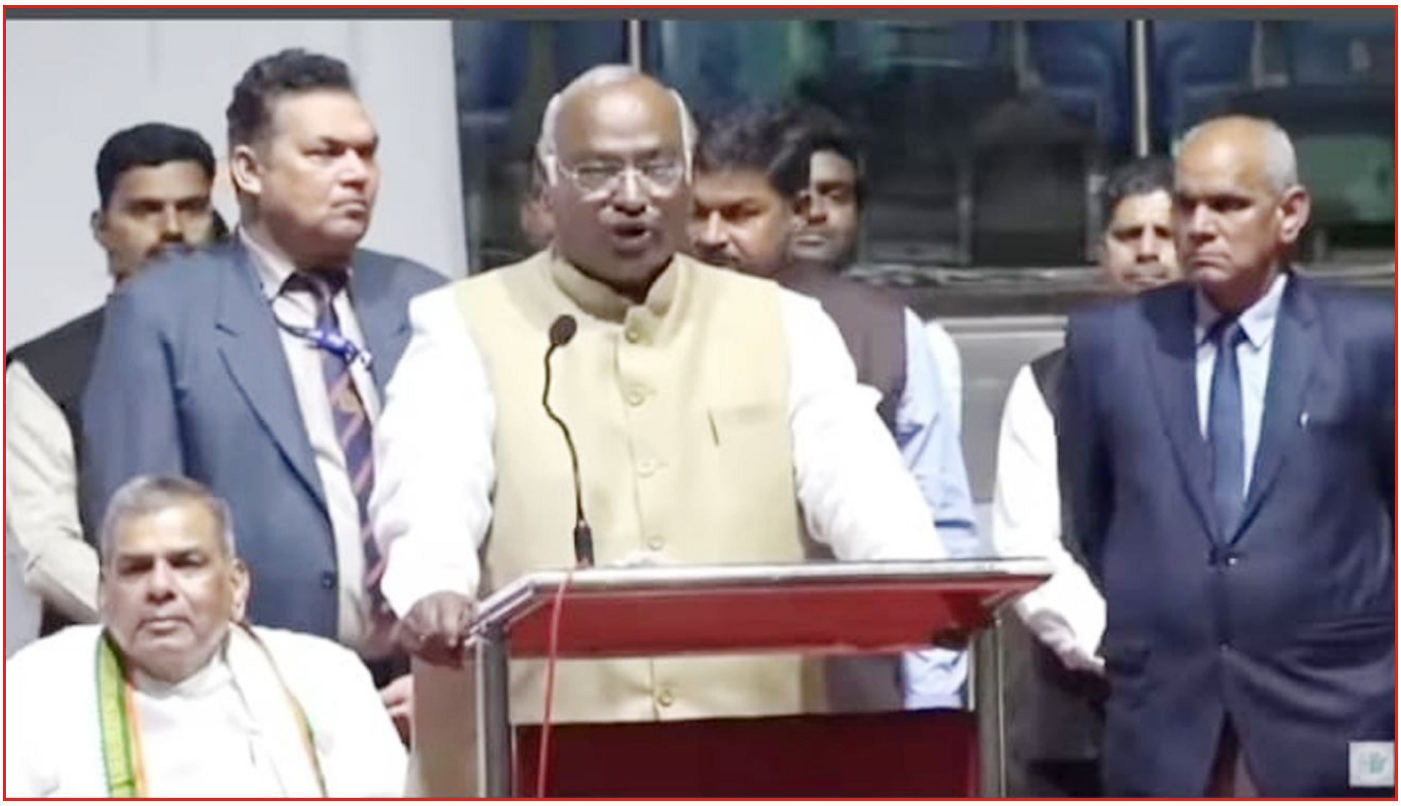

2014 کے بعد مودی حکومت نے مزدوروں کے حقوق کو سب سے زیادہ مجروح کیا۔ پہلے لیبر ویلفیئر کا ڈھانچہ تباہ کیا۔ پھر کانگریس کی طرف سے مزدوروں کے لئے بنائے گئے قوانین کو چند صنعت کاروں کے لئے کمزور کر دیا گیا: کانگریس صدر شری ملیکا رجن کھرگے۔